سوال

(285) میں نے قسم کھائی تھی کہ فلاں شخص کی بیٹیوں میں سے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دفعہ میرے قریبی رشتہ داروں میں سے ایک شخص نے مجھے پریشان کرنے کی خاطر یہ کہاکہ تو،فلاں شخص کی بیٹیوں ہی میں سے کسی سے شادی کرے گا تومیں نے کہا کہ اللہ کی قسم !اگر دنیا سے ساری عورتیں ختم ہوجائیں اورصرف اسی شخص کی بیٹیاں باقی رہ جائیں تومیں پھر بھی ان میں سے کسی سے شادی نہ کروں گا،اس بات کے بعد کئی سال گزرگئے اورمیں نے انہی میں سے ایک سے شادی کرلی اوراب الحمدللہ ہم خوش وخرم زندگی بسر کررہے ہیں براہ کرم یہ رہنمائی فرمائیں کہ میں نے جو قسم کھائی تھی اس کے سلسلہ میں مجھے کیا کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرواقعہ اسی طرح ہے جیسے آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے تو آپ پر واجب ہے کہ قسم کا کفارہ اداکریں یعنی دس مسکینوں کو کھانا کھلائیں یا انہیں کپڑے دیں یا ایک گردن (غلام) آزادکریں۔ کھانے کے سلسلہ میں یہ واجب ہے کہ شہر میں کھجوریاگندم یا جوغذاکھائی جاتی ہو،وہ تقریباڈیڑھ کلو کے حساب سے ہر مسکین کو دیں اورلباس قمیص یا تہبنداورچادروغیرہ پر مشتمل ہونا چاہئے جس میں نمازاداکرنا درست ہواورجو شخص کھانا کھلانے ،لباس دینے اورغلام کے آزادکرنے سے عاجزوقاصر ہووہ تین دن کے روزے رکھے جیسا کہ ارشادباری تعالی ہے :

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّـهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَـٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ (المائدۃ۵/۸۹)

''اللہ تعالیٰ تمہاری بےارادہ قسموں پرتم سے مؤاخذہ نہیں کرے گالیکن پختہ قسموں پر (جن کاخلاف کروگے) مواخذہ کرے گاتواس کاکفارہ دس محتاجوں کواوسط درجے کاکھانا کھلاناہے جوتم اپنے اہل وعیال کوکھلاتے ہویاان کوکپڑے دینایاایک غلام آزادکرنااورجس کویہ میسرنہ ہووہ تین روزے رکھے۔یہ تمہاری قسموں کاکفارہ ہے جب تم قسم کھالو(اوراسے توڑدو)اورتمہیں چاہئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔''

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ381

محدث فتویٰ